احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 8 دسمبر 2006ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 8 دسمبر 2006ء 16 ذیقعد 1427 ہجری 8 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 275

حضرت سعدؓ کی بددعا

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت سعد بن ابی وقاصؓ حاکم کوفہ پر ایک شخص نے بددیانتی اور بے انصافی کا الزام لگایا تو انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کی عمر لمبی کر اور اسکی محتاجی بڑھا اور اسے مصیبتوں کا نشانہ بنا۔ چنانچہ وہ شخص اس بددعا کا شکار ہوا۔ پیرفرتوت ہوگیا اور قسما قسم کے مصائب اس پر نازل ہوتے رہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ للامام حدیث نمبر:713)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تدبیر کے پیدا ہونے سے پہلا مرتبہ دعا کا ہے جس کو قانون قدرت نے ہر ایک بشر کے لئے ایک امر لابدی اور ضروری ٹھیرا رکھا ہے اور ہر ایک طالبِ مقصود کو طبعًا اس پُل پر سے گذرنا پڑتا ہے۔ پھر جائے شرم ہے کہ کوئی ایسا خیال کرے کہ دعا اور تدبیر میں کوئی تناقض ہے۔ دعا کرنے سے کیا مطلب ہوتا ہے؟ یہی تو ہوتا ہے کہ وہ عالم الغیب جس کو دقیق در دقیق تدبیریں معلوم ہیں کوئی احسن تدبیر دل میں ڈالے یا بوجہ خالقیت اور قدرت اپنی طرف سے پیدا کرے۔ پھر دعا اور تدابیر میں تناقض کیونکر ہوا؟

علاوہ اس کے جیسا کہ تدبیر اور دعا کا باہمی رشتہ قانون قدرت کی شہادت سے ثابت ہوتا ہے ایسا ہی صحیفہ فطرت کی گواہی سے بھی یہی ثبوت ملتا ہے۔ جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ انسانی طبائع کسی مصیبت کے وقت جس طرح تدبیر اور علاج کی طرف مشغول ہوتی ہیں ایسا ہی طبعی جوش سے دعا اور صدقہ اور خیرات کی طرف جھک جاتی ہیں۔ اگر دنیا کی تمام قوموں پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کسی قوم کا کانشنس اس متفق علیہا مسئلہ کے برخلاف ظاہر نہیں ہوا۔ پس یہی ایک روحانی دلیل اس بات پر ہے کہ انسان کی شریعت باطنی نے بھی قدیم سے تمام قوموں کو یہی فتویٰ دیا ہے کہ وہ دعا کو اسباب اور تدابیر سے الگ نہ کریں بلکہ دعا کے ذریعہ سے تدابیر کو تلاش کریں۔ غرض دعا اور تدبیرِ انسانی طبیعت کے دو طبعی تقاضے ہیں کہ جو قدیم سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے دو حقیقی بھائیوں کی طرح انسانی فطرت کے خادم چلے آئے ہیں۔ اور تدبیر دعا کے لئے بطور نتیجہ ضروریہ کے اور دعا تدبیر کے لئے بطور محرک اور جاذب کے ہے اور انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ تدبیر کرنے سے پہلے دعا کے ساتھ مبدء فیض سے مدد طلب کرے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 231)

قرآن کریم باقاعدگی اور مقررہ اندازہ سے پڑھنا چاہئے (حضرت مصلح موعود)

قربِ الٰہی پانے کا ذریعہ
بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

پراپرٹی ڈیلرز متوجہ ہوں

ربوہ میں پراپرٹی ڈیلرز کا کام کرنے والوں کیلئے نئے قواعد منظور کئے گئے ہیں اور ان کے سابقہ اجازت نامے منسوخ ہو چکے ہیں۔ اب نئے اجازت نامے دفتر صدر عمومی سے یکم دسمبر 2006ء سے جاری کئے جا رہے ہیں لہٰذا احباب سے التماس ہے کہ اس پراپرٹی ڈیلر کی معرفت سودا کریں۔ جس کے پاس نیا اجازت نامہ ہوگا۔

(صدر مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 412)

مردان خدا پر ذوالجلال کا خیمہ

سیدنا حضرت مسیح موعود کے قلم اعجاز رقم سے ایک وجدآفریں اقتباس:۔

”مردان خدا جو خداتعالیٰ سے محبت اور مودت کا تعلق رکھتے ہیں وہ صرف پیشگوئیوں تک اپنے کمالات کو محدود نہیں رکھتے۔ان پر حقائق اور معارف کھلتے ہیں اور دقائق و اسرار شریعت اور دلائل لطیفہ حقانیت ملت ان کو عطا ہوتے ہیں اور اعجازی طور پر ان کے دل پر دقیق در دقیق علوم قرآنی اور لطائف کتاب ربانی اتارے جاتے ہیں۔ اور وہ ان فوق العادت اسرار سماوی اور سماوی علوم کے وارث کئے جاتے ہیں۔ جو بلاواسطہ موہبت کے طور پر محبوبین کو ملتے ہیں۔ اور خاص محبت ان کو عطا کی جاتی ہے۔اور ابراہیمی صدق و صفا ان کو دیا جاتا ہے اور روح القدس کا سایہ ان کے دلوں پر ہوتا ہے وہ خدا کے ہو جاتے ہیں اور خدا ان کا ہو جاتا ہے۔ان کی دعائیں خارق عادت طور پر آثار دکھاتی ہیں۔ان کے لئے خدا غیرت رکھتا ہے۔ وہ ہر میدان میں اپنے مخالفوں پر فتح پاتے ہیں۔ان کے چہروں پر محبت الٰہی کا نور چمکتا ہے۔ان کے درودیوار پر خدا کی رحمت برستی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ وہ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں۔خدا ان کے لئے اس شیر مادہ سے زیادہ غصہ ظاہر کرتا ہے جس کے بچے کو کوئی لینے کا ارادہ کرے وہ گناہ سے معصوم۔ وہ دشمنوں کے حملوں سے معصوم۔ وہ تعلیم کی غلطیوں سے بھی معصوم ہوتے ہیں۔ **وہ آسمان کے بادشاہ ہوتے ہیں۔ خدا عجیب طور پر ان کی دعائیں سنتا ہے اور عجیب طور پر ان کی قبولیت ظاہر کرتا ہے یہاں تک کہ وقت کے بادشاہ ان کے دروازوں پر آتے ہیں۔ ذوالجلال کا خیمہ ان کے دلوں میں ہوتا ہے اور ایک رعب خدائی ان کو عطا کیا جاتا ہے۔ اور شاہانہ استغناء ان کے چہروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا اور اہل دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں۔ فقط ایک کو جانتے ہیں اور اس کے خوف کے نیچے ہر دم گداز ہوتے رہتے ہیں دنیا ان کے قدموں پر گری جاتی ہے۔ گویا خدا انسان کا جامہ پہن کر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا کا نور اور اس ناپائدار عالم کا ستون ہوتے ہیں۔** وہی سچا امن قائم کرنے کے شہزادے اور ظلمتوں کے دور کرنے کے آفتاب ہوتے ہیں۔ وہ نہاں در نہاں اور غیب الغیب ہوتے ہیں۔کوئی ان کو پہچانتا نہیں مگر خدا اور کوئی خدا کو پہچانتا نہیں مگر وہ۔ وہ خدا نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ خدا سے الگ ہیں۔ وہ ابدی نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ کبھی مرتے ہیں“

(تحفہ گولڑویہ۔روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 170)

جب ان کے مارنے کے لئے چال چلتے ہیں
جب ان سے جنگ کرنے کو باہر نکلتے ہیں
تب وہ خدائے پاک نشاں کو دکھاتا ہے
غیروں پہ اپنا رعب نشاں سے جماتا ہے
کہتا ہے یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے

غلط طریق کار

ہفت روزہ زندگی لاہور۔ (مدیر جناب مجیب الرحمٰن شامی) نے 13 مئی 1994ء کی اشاعت میں قربان انجم صاحب نے پاکستان کے بیس سالہ (1974ء سے 1994ء) تک کے مذہبی احوال و کوائف پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

”دعوت کا طریقہ اپنانا چاہئے تھا اس طرح قادیانیت آہستہ آہستہ ختم ہو جاتی۔ اگر ہم صحیح دین واضح کر دیں گے تو غلط نظریات اپنی موت آپ مر جائیں گے کسی کو گولی مار دینا دعوت نہیں ہے۔ یہ غلط طریق کار کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے انڈے ہیں اگر سلیقے سے کام کیا جاتا تو نوبت یہاں تک نہیں پہنچ سکتی تھی وہ ہمارے ملک کے شہری تھے مگر اس اقدام سے بیرون ملک پھیل گئے۔لندن میں مرکز قائم کرلیا۔ سیٹلائٹ کے ذریعہ پوری دنیا تک مسلسل اپنا پیغام پہنچا رہے ہیں۔انہیں گھر سے باہر منتقل کر دیا گیا تو یہ نتائج برآمد ہوئے۔ مصلحت کا تقاضا انہیں اپنے سے دور کرنا ہرگز نہیں تھا۔“

(صفحہ 41 کالم 2-3)

(مزید معلومات کے لئے ملاحظہ ہو کتاب ایک مرد خدا (A Man of God) مصنفہ آئن ایڈمسن مطبوعہ رقیم پریس ٹلفورڈ سرے لندن)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 دسمبر 2006ء قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سلیمان طارق صاحب آف ہیز 29 نومبر 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ نیک، سلسلہ سے اخلاص ووفا کا تعلق رکھنے والی بہت مخلص خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ لجنہ اماء اللہ ساؤتھ آل کی سیکرٹری ضیافت کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ 3 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد الطاف خان صاحب پنشنر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ 27 نومبر کو مختصر علالت کے بعد 68 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ انتہائی نیک، صوم وصلوٰۃ کی پابند مخلص خاتون تھیں۔ اپنے حلقہ میں صدر لجنہ رہیں اور بچوں کو قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں مرحومہ مکرم فضل الرحمٰن صاحب استاد و سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ کی والدہ مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب سابق مربی سلسلہ گھانا کی بڑی ہمشیرہ اور مکرم مولانا شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ امریکہ اور مکرم حافظ احمد انور قریشی صاحب مربی سلسلہ کی خوشدامنہ تھیں۔ اس طرح آپ کو ایک واقف زندگی کی اہلیہ، ایک واقف زندگی کی والدہ، دو واقفین زندگی کی ساس اور ایک واقف زندگی کی بہن ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرم انور احمد تبسم صاحب

مکرم انور احمد تبسم صاحب کارکن شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ 29 نومبر کو بقضائے الٰہی ربوہ میں وفات پاگئے۔ مرحوم مکرم مبارک احمد خالد صاحب مرحوم سابق پبلشر و مینیجر رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان کے چھوٹے بھائی تھے۔ نیک، مخلص، خاموش طبع اور محنتی انسان تھے۔ مرحوم نے امسال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے بطور نمائندہ جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی اہلیہ بھی تقریباً دس ماہ پہلے وفات پاچکی ہیں۔

(3) مکرمہ حبیبہ بی بی صاحبہ

مکرمہ حبیبہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم فضل احمد صاحب 19 نومبر کو جرمنی میں وفات پا گئیں۔ نہایت صابر و شاکر اور مہمان نواز تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ انہیں بہت لگاؤ تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی پسماندگان میں میاں کے علاوہ 5 بیٹیاں اور 4 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم محمد سلیم ظفر صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی ساس تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم آصف بشیر ریحان صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایا جان محترم فیض احمد ریحان صاحب ولد مکرم ابراہیم ریحان صاحب مورخہ 24 نومبر 2006ء کو بعمر 67 سال وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز ظہر دارالنصر وسطی ربوہ کی گراؤنڈ میں مکرم حکیم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ نہایت مخلص سلسلے سے گہرا لگاؤ تھا صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ آپ نے اپنی یادگار میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی غیر شادی شدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ہیپاٹائٹس بی کیلئے ویکسینشن کیمپ

مورخہ 13 دسمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینشن کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال دسمبر 2005ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مرزا عبدالحق صاحب - ایک عظیم خادم سلسلہ

مکرم چوہدری رشیدالدین صاحب

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایک نابغہ روزگار وجود، وفادار خادم سلسلہ اور ممتاز قانون دان تھے۔ علمی اور دینی حلقوں میں اپنے تبحر علمی اور تقویٰ وطہارت کی وجہ سے، عدالتی اور قانونی حلقہ میں اپنی قابلیت، قانونی مہارت اور ذہنی جدت کی بدولت مقبول اور ممتاز تھے۔

آپ کی اعلیٰ صفات کی وجہ سے اپنے اور بیگانے آپ کا احترام اور عزت کرتے تھے۔ اپنی پریکٹس کے زمانہ میں جب آپ بار روم سرگودھا میں رونق افروز ہوتے تو صحیح معنوں میں آپ ہی رونق محفل ہوتے۔ سب وکلاء آپ کی باتوں کو توجہ اور غور سے سنتے۔ یوں معلوم ہوتا کہ کوئی محترم دانشور پروفیسر اپنے شاگردوں سے مخاطب ہے اور ان کے دامن کو علم و دانش کے موتیوں سے بھر رہا ہے۔ کوئی آپ سے مشکل قانونی مسائل دریافت کر رہا ہے اور کوئی کسی علمی نکتہ کی وضاحت کا طالب ہے اور آپ ہیں کہ روانی سے ہر مسئلہ اور نکتہ پر مکمل روشنی ڈالتے ہوئے ہر مشکل گتھی کو سلجھا رہے ہیں۔ ایسے وجود روز روز دنیا میں نہیں آتے۔

قانونی علم کے ساتھ ساتھ آپ دینی علوم کے بھی ماہر تھے۔ خداتعالیٰ نے آپ کو تحقیق اور تدقیق کا وافر ملکہ عطا فرمایا تھا اور آپ نے اپنا یہ جوہر قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود کے مطالعہ میں خوب خوب استعمال کیا۔ جلسہ سالانہ پر آپ کی علمی نکات سے پُر تقاریر اور رسائل و اخبارات میں چھپنے والے تحقیقی مضامین اس پر شاہد ناطق ہیں۔ حیرت ہے کہ عدالتی اور پھر جماعتی بے پناہ مصروفیات کے باوجود آپ نے درجن بھر کتب بھی تصنیف فرما دیں جو آپ کی علمی وسعت اور ادبی مہارت کی یادگار رہیں گی۔

حضرت مصلح موعود سے آپ کو خاص تعلق اور عشق تھا۔ ایل ایل بی کرنے کے بعد حضور کے حکم سے ہی آپ نے گورداسپور (انڈیا) میں پریکٹس شروع کی۔ تقسیم ملک تک آپ یہیں مقیم رہے اور جماعتی مرکز قادیان کے قریب رہ کر حضور کی راہنمائی میں جماعت کی خدمات بجا لاتے رہے۔ پاکستان بننے کے بعد آپ نے نئے مرکز ربوہ کے قریب سرگودھا میں رہائش اختیار کی۔ یہ بھی حضور کے ارشاد کی تعمیل میں ہی تھا۔ یہاں بھی آپ کو بھرپور خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔

ضلع سرگودھا میں رہنے والے ہم لوگوں کا آپ سے تعلق اس دور میں ہوا جب آپ سرگودھا میں تشریف لائے تو اس وقت مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ امیر جماعت تھے۔ چند ماہ بعد ہی ان کا تبادلہ ہو گیا تو نئے انتخاب میں حضرت مرزا صاحب امیر شہر و ضلع بن گئے۔ ان کی شخصیت اور محنت سے جماعتوں میں بیداری پیدا ہوئی اور دن بدن ترقی ہوتی گئی۔ آپ جماعتوں کے عہدیداران کا اجلاس باقاعدگی سے منعقد کرتے اور کام کا جائزہ لیتے۔ پھر خود بھی جماعتوں کا دورہ کرتے۔ احباب کی تقریبات میں شامل ہوتے اس سے باہمی محبت اور الفت کو فروغ ملتا اور جماعتی کاموں پر بھی اچھا اثر پڑتا۔ ہمارے والد مکرم چوہدری جلال الدین صاحب چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا سے آپ کا خاص تعلق رہا۔ جماعتی تقریبات کے علاوہ آپ ازراہ نوازش ہمارے ہاں شادی وغیرہ کی تقریبات پر بھی تشریف لاتے اور شفقت اور تعلق کا اظہار فرماتے۔ ایسی ہی ایک تقریب (خاکسار کی ہمشیرہ کی شادی) پر گاؤں کے ایک شخص نے مناظرہ کی طرح ڈال دی جو ساری رات جاری رہا۔ حضرت مرزا صاحب بھی اس میں شامل تھے۔ آپ تمام رات جاگتے رہے اور مرکز سے آنے والے دوسرے بزرگان سلسلہ کے ساتھ آپ نے بھی اس میں حصہ لیا اور اعتراضات کے مسکت اور مدلل جوابات دیئے۔

پھر خاکسار کے بچوں کی شادی پر بھی ہمارے ہاں ربوہ میں رونق افروز ہوتے رہے۔ عزیز مکرم سلیم الدین صاحب (ناظر امور عامہ) کی شادی پر آپ ایک مجبوری کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکتے تھے تو آپ نے قبل از وقت مجھے خط تحریر فرمایا کہ اسی تاریخ کو لاہور میں پہلے سے طے شدہ انہیں ایک ضروری مصروفیت ہے۔ اس وجہ سے میں شامل نہیں ہو سکوں گا۔ تاہم میں نے اپنے بڑے بیٹے مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سے کہہ دیا ہے وہ انشاءاللہ تعالیٰ شامل ہو کر میری نمائندگی کریں گے۔ محترم مرزا ناصر احمد صاحب اور خاکسار افریقہ میں اکٹھے رہ چکے تھے۔ تقریب کے دن وہ ازراہ کرم صبح ہی ہمارے ہاں تشریف لے آئے اور ہم سارا دن گزشتہ واقعات کی جگالی کرتے رہے۔

حضرت مرزا صاحب بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ انہوں نے اپنے سارے جوہر خدمت سلسلہ میں صرف کئے۔ قریباً اسی سال تک انہیں امتیاز کے ساتھ سلسلہ کے کام کرنے کی توفیق ملی۔ لمبا عرصہ وہ ممبر صدر انجمن احمدیہ اور صدر قضاء بورڈ رہے۔ وہ ایک عظیم خادم سلسلہ تھے۔

ابتدائی حالات

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کا آبائی وطن جالندھر تھا۔ یہیں جنوری 1900ء میں آپ کی پیدائش ہوئی۔ آپ کے والد صاحب کا نام قادر بخش شاد تھا۔ وہ شریعت کے احکام کی پابندی کرنے والے ایک دیندار شخص تھے۔ پڑھے لکھے تھے اور شعر بھی کہتے تھے۔ اپنے خاندان میں انہیں خاص مقام حاصل تھا۔ لیکن وہ احمدیت سے محروم رہے اور جلد فوت ہو گئے۔ تاہم آپ کے بڑے بھائی مکرم بابو عبدالرحمٰن صاحب آپ سے بائیس سال بڑے تھے اور چچا محترم بابو محمد یوسف صاحب کو حضرت مسیح موعود کے بابرکت زمانہ میں ہی بیعت کی توفیق مل گئی۔ یہ دونوں بزرگ شملہ میں ملازم تھے۔ 1914ء میں جماعت میں اختلاف کے وقت بدقسمتی سے آپ کے بھائی غیر مبائعین میں شامل ہو گئے اور اسی حالت میں 1952ء میں راولپنڈی میں وفات پائی۔ لیکن آپ کے چچا محترم بابو محمد یوسف صاحب پورے اخلاص کے ساتھ آخر عمر تک خلافت سے وابستہ رہے۔ آپ نے قادیان میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

حضرت مرزا صاحب کو بچپن میں یتیمی کے مشکل حالات سے واسطہ پڑا۔ آپ نے یہ زمانہ صبر و تحمل سے اللہ تعالیٰ کی دستگیری میں گزارا۔ آپ ابھی اڑھائی سال کے تھے کہ 1903ء میں آپ کے والد بزرگوار فوت ہو گئے اور سات سال کی عمر میں آپ کی والدہ ماجدہ بھی داغ مفارقت دے گئیں۔ والدین کی وفات کے بعد آپ اپنے بڑے بھائی مکرم بابو عبدالرحمٰن صاحب کے پاس شملہ چلے گئے۔ انہوں نے آپ کی پرورش محبت اور شفقت سے کی اور دلی فراخی سے ہر ضرورت کا خیال رکھا۔

قبول احمدیت

1914ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر جماعت میں اختلاف پیدا ہوا تو آپ کے پرورش کنندہ بھائی غیر مبائعین میں شامل ہو گئے۔ اختلافی مسائل پر ان کے ہاں بحث ہوتی رہتی تھی۔ مکرم مرزا صاحب اس وقت آٹھویں جماعت میں پڑھتے تھے۔ دین میں دلچسپی کی وجہ سے آپ یہ باتیں غور سے سنتے رہے۔ دسویں جماعت میں پہنچے تو آپ کا دل پورے طور پر خلافت کی طرف مائل ہو گیا۔ آپ نے خاموشی سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ آپ کے بھائی صاحب کو اس کا علم نہ تھا۔ میٹرک کے بعد کالج میں داخلہ لینے کے لئے آپ لاہور آئے تو ابتداءً اپنے بھائی صاحب کی ہدایت کے مطابق کچھ دن مولوی صدر دین صاحب ہیڈ ماسٹر مسلم ہائی سکول لاہور (جو بعد میں امیر جماعت غیر مبائعین ہوئے) کے ہاں رہائش رکھی۔ ایک دن تانگہ پر جاتے ہوئے آپ کو دیال سنگھ کالج کے قریب ایک کوٹھی پر احمدیہ ہوسٹل کا بورڈ نظر آیا۔ اس کا ذکر پہلے بھی سن چکے تھے۔ چنانچہ آپ تانگہ سے اترے اور ہوسٹل کے اندر چلے گئے۔ وہاں مقیم لڑکے بہت محبت اور اخلاق سے پیش آئے۔ اکثر لڑکوں نے داڑھیاں رکھی ہوئی تھیں اور وہ دیندار اور مخلص نظر آتے تھے۔ آپ کو یہ دینی ماحول بہت پسند آیا۔ آپ نے احمدیہ ہوسٹل میں داخلہ لے لیا اور اسی روز اپنا سامان وغیرہ وہاں لے آئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی تربیت کے لئے یہ ایک الٰہی سامان تھا جو خداتعالیٰ کے فضل سے آپ کو میسر آ گیا۔ ہوسٹل میں لڑکے نماز باجماعت کی پوری پابندی کرتے تھے۔ فجر کی نماز کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرتے۔ دینی علوم کی طرف رغبت رکھتے اور لغویات سے پرہیز کرتے تھے۔ اس نیک ماحول میں آپ کالج کی تعلیم اور دینی علوم کے حصول میں پوری دلجمعی سے مصروف ہو گئے۔ دسمبر میں قادیان جا کر جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے اور جماعتی نظام اور مسائل سے واقفیت حاصل کی۔

آئندہ سال گرمیوں کی چھٹیوں میں جب آپ اپنے بھائی صاحب کے پاس شملہ گئے تو اس وقت تک انہیں آپ کی بیعت کا علم ہو چکا تھا۔ انہوں نے تبادلہ خیالات کے ذریعہ آپ کی رائے بدلنے اور لاہوری جماعت میں شامل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن آپ اپنے عقائد اور ایمان پر ثابت قدم تھے اور اس بحث کے لئے تیاری کر کے گئے تھے۔ مہینہ بھر کی بحث کے بعد جب وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے تو انہوں نے ناراضگی کا برملا اظہار کیا اور دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ لیکن آپ پر اس کا کچھ اثر نہ ہوا۔ آپ نے ارادہ کر لیا کہ کالج کی تعلیم چھوڑ کر ملازمت حاصل کر لیں۔ تاکہ بڑے بھائی صاحب کے زیر احسان نہ رہیں۔ آپ کے اس ارادہ کا علم جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ہوا تو حضور نے آپ کو ہدایت فرمائی کہ کالج کی تعلیم جاری رکھیں۔ آپ کے اخراجات کا میں خود ذمہ دار ہوں گا۔

کچھ دیر بعد آپ کے بھائی صاحب نے جب دیکھا کہ یہ اپنے عقائد میں پختہ ہیں اور اس سلسلہ میں کسی دباؤ کو خاطر میں نہیں لاتے تو انہوں نے آپ سے صلح کر لی اور تعلیمی اخراجات مہیا کرنا پھر شروع کر دیئے۔ 1921ء میں بی اے کا امتحان پاس کر کے آپ شملہ چلے گئے اور وہاں ملازمت اختیار کر لی۔ جماعت کی طرف سے آپ کو سیکرٹری مال مقرر کر دیا گیا۔ 1922ء میں جماعت احمدیہ کی پہلی مجلس مشاورت قادیان میں منعقد ہوئی۔ آپ اس میں شملہ جماعت کی طرف سے بطور نمائندہ شامل ہوئے۔ یہ آپ کے لئے ایک نیا اور خاص تجربہ تھا۔ اس کے بعد آپ پہلے کی نسبت زیادہ دعوت الی اللہ اور مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود میں مصروف رہنے لگے۔ 1922ء میں ہی آپ نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور لاء کالج لاہور میں داخل ہو گئے۔ لیکن یہاں بھی آپ کا اکثر وقت قرآن مجید اور دینی کتب کے مطالعہ میں ہی صرف ہوتا۔ کالج کی تعلیم کی طرف کم ہی توجہ ہوتی۔ اس دور میں آپ دنیا سے بے نیاز صرف خداتعالیٰ اور اس کے دین کی محبت میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ آپ نے اپنے کورس کی ہر کتاب پر حضرت مسیح موعود کے ایسے اشعار لکھ رکھے تھے۔ جن سے دنیا اور اس کے مال و متاع سے بے رغبتی اور خداتعالیٰ کے عشق و محبت میں مگن اور فنا ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔

حضرت مرزا صاحب کی ان دنوں پڑھائی کی

طرف توجہ نہ تھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دوسرے سال کے امتحان میں فیل ہو گئے۔ دل برداشتہ ہو کر شملہ واپس چلے گئے اور وہاں پھر ملازمت اختیار کر لی۔ لیکن اب کے ایک اور لگن دل میں لگ گئی۔ قادیان اور اس کے مکین اعلیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی محبت۔ آپ کا دل چاہتا کہ اڑ کر وہاں پہنچ جاؤں۔ بس روکھی سوکھی کھاتے اور اپنی تازہ الفت میں آنسو بہاتے رہتے۔ اپنی اس دوری اور مجبوری سے تنگ آ کر آپ نے ملازمت اور دیگر سب تعلقات کو تیاگ دیا اور قادیان کے لئے رخت سفر باندھ لیا۔ وہاں اللہ کی دستگیری سے جلد ہی آپ کو احمدیہ سکول میں انگریزی ٹیچر کے طور پر ملازمت مل گئی۔ آپ مطمئن ہو گئے کہ مچھلی اپنے دلپسند پانیوں میں پہنچ گئی۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کو ایل ایل بی کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ چنانچہ آپ کو اس طرف توجہ کرنی پڑی اور 1925ء میں یہ امتحان پاس کر لیا۔ اس کے بعد بھی آپ کی طبیعت پریکٹس کی طرف مائل نہ تھی۔ آپ زندگی وقف کرنا چاہتے تھے۔ حضور نے ارشاد فرمایا کہ آپ گورداسپور جا کر پریکٹس کریں۔ چنانچہ آپ نے 2 جنوری 1926ء کو گورداسپور میں وکالت کا کام شروع کر دیا۔ ظاہری حالات کے لحاظ سے آپ کو کام چلنے کی امید نہ تھی۔ تاہم خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا اور پہلے مہینہ سے ہی اچھے گزر اوقات کی صورت بن گئی اور پھر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نصرت آپ کے شامل حال رہی۔

1926ء میں ہی حضور نے آپ کو مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ خصوصی مقرر فرمایا۔ اس وقت سے آپ ہمیشہ مجلس مشاورت میں شامل ہوتے رہے اور کئی دفعہ سٹیج پر حضور کی معاونت کی توفیق پائی۔ گورداسپور جانے کے جلد بعد نئے انتخاب میں آپ کو صدر جماعت منتخب کر لیا گیا۔ پھر یہ صدارت امارت میں بدل گئی۔ کچھ دیر بعد امارت ضلع بھی قائم ہو گئی۔ یہ سب کام آپ کے ہی سپرد رہے۔

گورداسپور میں مستقل قیام کے وقت بھی آپ کے دل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور قادیان کے لئے اتنی کشش تھی کہ ہر ہفتہ کٹھن راستہ طے کر کے قادیان پہنچ جاتے۔ یہ اٹھارہ میل کا فاصلہ تھا۔ کچھ راستہ پختہ تھا اور کچھ کچا اور ناہموار۔ ان دنوں ابھی بٹالہ سے قادیان ریل جاری نہیں ہوئی تھی۔ آپ ہفتہ کے روز کچہری کا کام ختم ہوتے ہی سائیکل پر سوار ہو کر روانہ ہو جاتے اور دو گھنٹہ میں قادیان پہنچ جاتے۔ اتوار کا دن وہاں گزار کر سوموار کی صبح کو گورداسپور واپس آ جاتے۔ قادیان کی اس ہفتہ وار زیارت میں آپ ناغہ نہ ہونے دیتے۔ قادیان میں آپ کو حضور کی مبارک صحبت، سلسلہ کے کام اور بزرگوں سے ملاقات کے مواقع میسر آتے۔ حضور اگر قادیان سے باہر سفر پر ہوتے تو مرزا صاحب وہاں پہنچ جاتے۔ آپ کا ایک بستر دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بندھا پڑا رہتا تھا۔ حضور جہاں تشریف لے جاتے تو دوسرے سامان کے ساتھ آپ کا بستر بھی چلا جاتا اور مرزا صاحب گورداسپور سے سیدھے وہاں پہنچ جاتے اور حضور کی مجلس اور ملاقات سے فیض یاب ہوتے۔ اس طرح دن بدن آپ کا حضور سے تعلق اور قرب بڑھتا گیا۔

انہی دنوں حضور نے ایک رویا دیکھا جو اس تعلق کو مزید بڑھانے کا موجب ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کے نام اپنے خط محررہ 31 ر اکتوبر 1926ء میں اس رویا کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

''پرسوں میں نے خواب میں دیکھا کہ میں (بیت) مبارک کے اس حصہ میں کھڑا ہوا جو حضرت مسیح موعود کا بنایا ہوا ہے۔ محمود اللہ شاہ صاحب اور ایک اور شخص جو یاد نہیں رہے وہاں کھڑے ہوئے ہیں اور ہم اس قدر پاس کھڑے ہیں کہ قریباً قریباً بغلگیر ہونے کی حالت ہے۔ میں نے سید محمود اللہ شاہ صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھا ہوا ہے۔ انہوں نے دوسرے آدمی کے۔ اس تیسرے آدمی اور میرے درمیان جگہ خالی ہے۔ اتنے میں آپ آ کر اس جگہ کھڑے ہو گئے ہیں اور اس قدر قریب ہو کر اس حلقہ میں داخل ہو کر میرا بازو یا سینہ اس طرح چھونا شروع کیا ہے جس طرح کوئی محبت سے چھوتا ہے۔ اس پر میں نے بھی محبت سے اپنا ہاتھ اٹھا کر آپ کے دائیں کان کا گوشت ہاتھ میں پکڑ کر اس طرح ملنا شروع کیا ہے جس طرح پیار اور سرزنش دونوں مدنظر ہوتے ہیں اور باپ اپنے بچہ کو محبت سے تنبیہ کرتا ہے۔ اس پر آپ بھی مسکرا پڑے ہیں اور میں بھی مسکرا رہا ہوں''۔

(سوانح حیات مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب ص 1)

آپ کی محبت اور خدمت سلسلہ کے نتیجہ میں حضرت مصلح موعود کی شفقت بڑھتی رہی اور اعتماد ترقی پذیر رہا۔ یہاں تک کہ کسی سفر کے موقع پر یا کسی جماعتی کام کے سلسلہ میں حضور خود آپ کو طلب فرما لیتے اور آپ کو حضور کی راہنمائی اور مقدس صحبت میسر آ جاتی۔ 1927ء کے موسم گرما میں مکرم مرزا صاحب ڈلہوزی چلے گئے۔ وہاں ایک دن آپ کو پتہ چلا کہ حضور ڈلہوزی تشریف لا رہے ہیں۔ دیگر احباب کے ساتھ آپ بھی استقبال کے لئے چلے گئے۔ حضور تشریف لائے تو ملتے وقت دریافت فرمایا کہ آپ کب آئے۔ آپ نے تفصیل عرض کر دی۔ حضور نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ہمیں جو کوٹھی ملی ہے وہ اچھی بڑی ہے۔ آپ بھی وہاں آ جائیں۔ آپ اسی روز حضور کی کوٹھی میں چلے گئے اور بیس دن تک وہیں قیام کیا۔ کھانا اور چائے حضور کے ساتھ ہی ہوتے۔ سیر میں بھی ساتھ ہی جاتے۔ اس طرح ہر روز آپ کو دس بارہ گھنٹے حضور کی معیت حاصل رہتی۔

ایک دفعہ آپ نے تعطیلات شملہ میں گزارنے کا پروگرام بنایا اور روانہ ہونے والے تھے کہ ڈلہوزی سے حضور کا فون آ گیا۔ فرمایا کہ چھٹیاں شروع ہو چکی ہیں اور آپ ابھی تک ڈلہوزی کیوں نہیں پہنچے۔ مرزا صاحب نے عرض کیا کہ اس دفعہ شملہ جانے کا ارادہ ہے اور جلد روانہ ہونے والا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ ڈلہوزی بھی تو پہاڑ ہے۔ آپ یہیں آ جائیں۔ کچھ ضروری مشورے بھی کرنے ہیں''۔ چنانچہ آپ اسی روز ڈلہوزی چلے گئے۔ حضور کے ہاں ہی قیام کیا اور آپ کی پدرانہ شفقت کا مورد بنے رہے۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضور مالیر کوٹلہ تشریف لے جا رہے تھے۔ رستہ میں حضور نے بیاس ریلوے ریسٹ ہاؤس میں کچھ دیر قیام فرمانا تھا۔ مرزا صاحب سے یہ پروگرام طے تھا کہ وہ گورداسپور سے سیدھے وہاں پہنچ کر حضور کے قافلہ میں شامل ہو جائیں۔ آپ کو کسی وجہ سے دیر ہو گئی اور مقررہ وقت سے تین گھنٹہ بعد عشاء کے وقت وہاں پہنچے۔ یہ تمام وقت حضور نے صرف آپ کے انتظار میں کاٹا اور پھر شفقت اور احسان کا یہ کمال کہ ذرہ بھر ملال کا اظہار نہ فرمایا۔ آرام سے آپ کو کھانا کھلایا گیا۔ رات گہری ہو چکی تھی تاہم حضور سفر پر روانہ ہو گئے۔ مکرم مرزا صاحب کہتے ہیں کہ حضور نے کار میں مجھے اپنے ساتھ بٹھا لیا۔ رات بھر ہم باتیں کرتے رہے اور علی الصبح مالیر کوٹلہ پہنچ گئے۔

حضور آپ سے بے تکلف تھے اور مزاح بھی کر لیتے تھے اور مزاح سے محظوظ بھی ہوتے۔ اسی سفر کا ذکر ہے۔ واپسی کے وقت کار میں حضور کے ساتھ مرزا صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب بیٹھے تھے۔ رستہ میں ایک جگہ ہرنوں کی ایک ڈار نظر آئی۔ حضور نے مرزا صاحب اور صاحبزادہ صاحب کو ارشاد فرمایا کہ ہم یہاں رکتے ہیں آپ دونوں جائیں اور ہرن شکار کر لائیں۔ یہ بندوقیں لے کر گئے اور فائر بھی کئے لیکن ہرن بھاگ گئے اور کچھ ہاتھ نہ آیا۔ جب سر جھکائے واپس حضور کے پاس پہنچے تو حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا:۔

''مرزا جی سلام۔ ہرن گھر جا کر ضرور مر جائے گا''۔

اس پر سب ہنس پڑے اور کار میں بیٹھ کر روانہ ہو گئے۔

ایک دفعہ حضور کشمیر گئے تو مرزا صاحب بھی پیچھے وہاں پہنچ گئے۔ سری نگر میں حضور کا قیام ہاؤس بوٹ میں تھا۔ آپ حضرت خلیفہ نورالدین صاحب (جمونی) کے ہاں قیام پذیر ہو گئے۔ دن کا اکثر وقت حضور کی معیت میں گزرتا۔ ایک دن حضور نے آپ کو اور حضرت خلیفہ صاحب کو کھانے پر بلایا۔ جب گئے تو حضور ایک قالین پر تشریف فرما تھے۔ یہ ذرا ہٹ کر بیٹھ گئے۔ حضور نے فرمایا کہ آپ میرے ساتھ قالین پر بیٹھ جائیں۔ مکرم مرزا صاحب تو خاموش بیٹھے رہے۔ حضرت خلیفہ صاحب نے جواباً کہا ''حضور ایک مسند پر ایک خلیفہ ہی سجتا ہے۔ خلیفہ صاحب کے اس جواب پر حضور بہت محظوظ ہوئے۔

حضرت مصلح موعود سے تعلق، قرب اور محبت محترم مرزا صاحب کا خاص وصف تھا۔ آپ حضور کی معیت اور حضور کے احکام کی تعمیل میں وقت گزارنے کو نعمت عظمیٰ سمجھتے تھے اور حضور کے عشق و محبت میں اتنے محو تھے کہ اپنے لباس وضع قطع میں بھی حضور کی کامل پیروی کرتے تھے۔

دینی کاموں میں مصروف رہنا آپ کا شغف تھا۔ ابتداء سے ہی آپ نے یہ اصول بنا رکھا تھا کہ جتنا وقت دنیوی کام میں مصروف ہو اس سے دوگنا وقت دین کے کاموں میں صرف کیا جائے۔ آپ عمر بھر اس اصول پر قائم رہے۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ آپ کی ضروریات کو بافراغت پورا کرتا رہا اور کسی کی محتاجی سے محفوظ رکھا۔ جماعتی چندہ جات بھی آپ کھلے دل سے ادا کرتے تھے۔ آپ کی وصیت تو 1/10 حصہ کی تھی لیکن عملاً اس سے بہت زیادہ ادائیگی کرتے رہے۔ آپ کو پس انداز کرنے کی عادت نہ تھی۔ ماہ بماہ آمد سے ہی گزر اوقات ہوتی تھی۔ تقسیم ملک کے وقت حالات مخدوش ہونے کی وجہ سے کام بند ہو گیا تو آمد بھی بند ہو گئی۔ یہ مشکل وقت تھا۔ ان دنوں پہلے تو آپ حضور کے حکم کے مطابق گورداسپور میں مسلمانوں کو پاکستان بھجوانے میں مدد دیتے رہے۔ پھر حضور نے ارشاد فرمایا کہ قادیان پہنچ جائیں اور جماعتی کام کریں۔ چنانچہ آپ ان خطرناک حالات میں تین ماہ تک قادیان میں خدمات سلسلہ بجا لاتے رہے۔ اس دوران میں بڑے خوفناک لمحات بھی آئے لیکن آپ نے بے خوف ہو کر کمال دلیری سے ان کا سامنا کیا۔ بالآخر حضور کے ارشاد کی تعمیل میں آخری قافلہ کے ساتھ 16 نومبر 1947ء کو پاکستان آئے۔ فرماتے ہیں کہ ان دنوں میرا کوئی ذریعہ آمد نہ تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ کے لئے پہلے سے انتظام کر رکھا تھا اور وہ یوں کہ آپ نے قادیان میں مکان کے لئے کچھ زمین خرید رکھی تھی۔ 1946ء میں آپ نے اس میں سے ایک کنال چار ہزار روپے میں فروخت کر دی کہ اس میں کچھ اور رقم ملا کر بقیہ زمین پر مکان تعمیر کریں گے۔ یہ روپیہ آپ نے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروایا تھا۔ تقسیم ملک کے وقت چار پانچ ماہ کی بیکاری کے عرصہ میں یہ روپیہ آپ کے اور اہل و عیال کے کام آیا اور کسی مالی پریشانی سے دوچار نہ ہونا پڑا۔ ابھی آپ قادیان میں ہی تھے کہ حضور نے آپ کو تحریر فرمایا کہ پاکستان آنے پر آپ سرگودھا یا جھنگ میں پریکٹس کریں۔ ہمارا مرکز تو جھنگ کے ضلع میں ہو گا۔ تاہم یہ جگہ سرگودھا کے زیادہ قریب ہو گی۔ لاہور آ کر آپ نے سرگودھا میں کام شروع کرنے کا ارادہ کر لیا۔ آپ کو خدشہ تھا کہ اس اجنبی علاقہ میں شاید پریکٹس کامیاب نہ ہو۔ پھر یہ کہ کام چلنے کے لئے کچھ وقت چاہئے اور مالی لحاظ سے انتظار کی گنجائش نہ تھی۔ اسی فکر میں تھے کہ آپ کی ملاقات جسٹس کیانی صاحب سے ہوئی وہ کچھ عرصہ گورداسپور میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رہ چکے تھے اور مرزا صاحب سے دوستانہ مراسم رکھتے تھے۔ پاکستان بننے پر ابتداءً وہ لیگل ریمبرنسر لگ گئے تھے۔ حالات معلوم ہونے پر انہوں نے کوشش کر کے آپ کو سرگودھا میں سرکاری وکیل مقرر کروا دیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکر کرتے ہوئے جنوری 1948ء میں سرگودھا آ کر سرکاری وکالت کا چارج لے لیا۔ کچھ وقت بعد ساتھ ہی دیوانی کام بھی شروع کر دیا۔ یہاں آپ کی زندگی کا نیا دور شروع ہوا اور آپ ایک دفعہ پھر مرکز کے قریب رہ کر حضرت مصلح موعود کی

ہدایات کے مطابق پہلے سے بڑھ کر خدمات سلسلہ میں مصروف ہوگئے اور یہ بابرکت کام وفات تک جاری رہا۔

آپ کی صحت بفضل خدا عمر بھر اچھی رہی۔ نظر، سماعت اور دیگر اعضاء آخر عمر تک درست رہے۔ چلتے پھرتے آپ چاق و چوبند نظر آتے تھے۔ لوگ آپ کی عمر اور صحت دیکھ کر رشک کرتے تھے۔ جن دنوں خاکسار ربوہ میں ناظم دارالقضاء تھا تو میں نے حضرت مرزا صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ کسی روز دارالقضاء میں تشریف لا کر قاضی صاحبان کی راہنمائی کے لئے تقریر فرمائیں۔ چنانچہ آپ تشریف لائے خطاب اور سوال و جواب کے بعد جب چائے آئی تو خاکسار نے گزارش کی کہ حضرت ایک سوال باقی ہے اور وہ یہ کہ آپ کی صحت کا راز کیا ہے؟ فرمایا کوئی راز نہیں۔ میں عام لوگوں کی طرح ہی زندگی گزارتا ہوں۔ میں نے عرض کی کہ اچھا آپ صرف اپنے ایک دن کا معمول بیان فرما دیں۔ اس سے ہی راہنمائی حاصل ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا کہ میرے دن کی ابتداء نماز تہجد سے ہوتی ہے۔ اس کے بعد میں چائے پیتا ہوں اور اس کے ساتھ ابلے ہوئے دو دیسی انڈے کھاتا ہوں۔ پھر نماز فجر کے لئے چلا جاتا ہوں۔ فجر کی نماز کے بعد جب حالات اچھے تھے تو سیر کے لئے باہر نکل جاتا تھا۔ پھر عام ناشتہ کر کے اپنے معمول کے کاموں میں مصروف ہو جاتا ہوں۔ دوپہر اور رات کے کھانے میں جو گھر میں پکے کھا لیتا ہوں۔ خاکسار نے کہا کہ پھر عام لوگوں سے فرق تو صرف صبح کی چائے اور دو انڈوں کا ہی رہ جاتا ہے۔ محظوظ ہوئے اور فرمایا کہ اصل بات یہ ہے کہ میں تھوڑی مقدار میں مرغوب کھانا کھاتا ہوں۔ ادھر ادھر کی زائد اشیاء سے پرہیز کرتا ہوں اور درحقیقت اچھی صحت اللہ تعالیٰ کی نوازش ہے۔

بہرحال یہ بھی آپ پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہی تھا کہ آپ نے اچھی صحت کے ساتھ لمبی عمر پائی اور اس طرح بھرپور خدمت دین کی توفیق ملی۔ تاہم بہت کچھ کرنے کے باوجود ان میں عاجزی اور انکساری کا پہلو نمایاں تھا۔ ان کے لئے دعا کی غرض سے آخر میں ان کا ایک اقتباس درج کرتا ہوں۔ اپنی ایک تحریر میں فرماتے ہیں:۔

''پاکستان آنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی قسم کی دینی خدمات اس عاجز کے سپرد ہوتی رہیں اور میں نے ہمیشہ اسی اصول پر عمل کرنے کی کوشش کی کہ دنیوی کاموں کی نسبت دینی کاموں کو زیادہ وقت دیا جائے۔ مثلاً اگر کچہری کے کام میں تین گھنٹے صرف کئے جائیں تو دینی کاموں میں چھ گھنٹے بلکہ اس سے بھی زیادہ دیئے جائیں۔ لیکن یہ خوب جانتا ہوں کہ ایسے کام کوئی چیز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی بیڑا پار کر سکتا ہے۔ میں بے حد گنہگار اور عاجز ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی پاکیزگی عطا فرما سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو پردہ پوشی فرما کر مغفرت فرما سکتا ہے۔ اس کی رحمت بے حد وسیع ہے وہ اس عاجز کو اپنی رحمت میں چھپا لے''۔ آمین

ٹھیکے پر مکان تعمیر کرنے کا معاہدہ۔ قیمتی مشورے

تعمیر سے پہلے اس معاہدہ کو ضبط تحریر میں لانے سے مسائل سے بچا جا سکتا ہے

آرکیٹیکٹ بشیرالدین کمال صاحب

روزنامہ الفضل مورخہ 18 فروری 2006ء کو ایک مضمون مندرجہ بالا عنوان سے ''معاہدہ برائے تعمیر مکان، عمارت مکمل لیبر ریٹ فی مربع فٹ کے حساب سے شائع ہو چکا ہے۔ اب معاہدہ برائے تعمیر مکان/ عمارت آئیٹم لیبر ریٹ (Contract on Item Labour Rate) برافادہ عام کے لئے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ دونوں فریق مستقبل کی بدمزگی اور جھگڑے وغیرہ سے بچ سکیں۔ جھگڑے کی صورت میں اس معاہدہ کے تحت فیصلہ کرنے میں آسانی رہتی ہے۔ جس سے دونوں فریقوں کا فائدہ ہے۔

معاہدہ برائے تعمیر مکان، عمارت آئیٹم لیبر ریٹ

(Contract on Item Labour Rate)

آج مورخہ ...... مسمی ......ولد......(مالک) اور مسمی ....ولد......(ٹھیکیدار) کے درمیان معاہدہ برائے تعمیر مکان، عمارت برپلاٹ ...... روڈ...... بمطابق نقشہ منظور شدہ......اتھارٹی لیٹر نمبر......مورخہ ......مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق طے ہوا ہے۔

(1) کام حسب معاہدہ شروع ہونے کے...... ماہ کے اندر ختم ہوگا۔

(2) ٹھیکیدار مکان کے مختلف کام کرنے کے لئے ماہر کاریگر و مزدور مہیا کرے گا جس کا معاوضہ درج ذیل ریٹ کے مطابق کام مکمل ہونے پر مالک ادا کرے گا۔

کام کی تفصیل و ریٹ

(1) مستری کا کام

(1) مکان کی بنیاد..................روپیہ فی سو مکعب فٹ

(2) شٹرنگ، چھت، سلیب، بیم، پلر ...... فی 100 مربع فٹ

(3) سلیب مکمل زمین پر مع بندھائی و پلاسٹر...... فی مربع فٹ

(4) مٹی سائیڈ سے بھرائی............فی مکعب فٹ

(5) کچا فرش...........فی 100 مربع فٹ

(6) سولنگ..........فی 100 مربع فٹ

(7) چنائی بلاک "5 اور "6 دیوار......روپیہ فی 100 مکعب فٹ

(8) چنائی بلاک "3 اور "4 وا اینٹ "4½......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(9) چنائی بلاک "9 سے "24 ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(10) چنائی دیوار اینٹ "9 سے "24 ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(11) چھجے آرسی سی مکمل......روپیہ فی مربع فٹ

(12) آرسی سی لنٹل بیم مکمل......روپیہ فی 100 مکعب فٹ

(13) پلاسٹر اندر ......روپیہ فی 100 مربع فٹ (پلاسٹر کی دھار شامل ہوگی)

(14) پلاسٹر باہر......روپیہ فی مربع فٹ (پلاسٹر کی دھار شامل ہوگی)

(15) پٹہ، پٹی، ٹیک پٹی......روپیہ فی فٹ لمبائی

(16) دروازہ چوکھٹ لگوائی......روپیہ فی عدد

(17) کھڑکی چوکھٹ لگوائی......روپیہ فی عدد

(18) سرامک ٹائلز، ماربل ٹائلز فرش ...... روپیہ فی 100 مربع فٹ

(19) سرامک ٹائل، ماربل دیوار......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(20) پلاسٹر ٹینکی زیر زمین و بالائی......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(21) Step سیڑھی مع شٹرنگ، لوہا و بھرائی......روپیہ فی عدد

(22) Step فنشنگ، چپس، ماربل......روپیہ فی عدد

(23) جالی سیمنٹ لگوائی......روپیہ فی مربع فٹ

(24) مین ہول بنوائی مکمل......روپیہ فی عدد

(25) فرش مکمل سادہ......روپیہ فی 100 مربع فٹ

(26) فرش مکمل چپس مع گھسائی پالش ...... روپیہ فی 100 مربع فٹ

(27) کھپریل لگوائی......روپیہ فی مربع فٹ

(28) ریلنگ۔ سٹیل گرل لگوائی ...... روپیہ فی فٹ لمبائی

(2) بجلی کا کام

(1) لائٹ و پنکھا پوائنٹ مکمل وائرنگ......روپیہ فی عدد

(2) لائٹ پلگ بورڈ پر......روپیہ فی عدد

(3) گھنٹی پوائنٹ......روپیہ فی عدد

(4) پاور پلگ......روپیہ فی عدد

(5) مین سوئچ سنگل فیز......روپیہ فی عدد

(6) سکرٹنگ ماربل......فی فٹ لمبائی

(7) مین سوئچ 3 فیز......روپیہ فی عدد

(8) سرکٹ پوائنٹ......روپیہ فی عدد

(9) مین لائن......روپیہ فی فٹ لمبائی

(10) ٹیلی فون و انٹینا پوائنٹ......روپیہ فی عدد

(11) ارتھ مکمل مع وائرنگ......روپیہ فی عدد

(12) موٹر فٹنگ......روپیہ فی عدد

(اس میں سوئچ، فینسی لائٹ و فین فٹنگ شامل ہوگی اور متعلقہ محکمہ سے ٹیسٹ رپورٹ)

(3) پلمبر کا کام

(1) باتھ مکمل مع گرم و ٹھنڈا پائپ فٹنگ......روپیہ فی باتھ

(2) کچن مکمل مع گرم و ٹھنڈا پائپ فٹنگ......روپیہ فی کچن

(3) پمپ فٹنگ مکمل......روپیہ فی عدد

(اس میں سارا کام ٹینکوں کی فٹنگ اندر باہر پائپ لائن پانی و گٹر مکمل مع مین ہول سینٹری فٹنگ شامل ہوگا)

(4) لکڑی کا کام

(1) دروازہ کھڑکی کی چوکھٹ مختلف سائز......روپیہ فی فٹ لمبائی

(2) شٹر دروازہ لکڑی بمع فٹنگ......روپیہ فی مربع فٹ

(3) شٹر دروازہ پلائی......روپیہ فی مربع فٹ

(4) شٹر الماری وم بورڈ......روپیہ فی مربع فٹ

(5) شٹر الماری لکڑی......روپیہ فی مربع فٹ

(6) کچن کیبنٹ......روپیہ فی مربع فٹ

مالک اور ٹھیکیدار کے فرائض

3۔ مالک کام شروع ہونے سے قبل تعمیراتی سامان مختلف مراحل میں اس طرح مہیا کرے گا کہ کام میں خلل نہ پڑے۔ اس کے لئے ٹھیکیدار مالک کو کم سے کم 4 یوم قبل فہرست سامان اور کام کی نوعیت بتائے گا۔ سوائے اس کے کہ انتہائی ضروری حالت میں ٹھیکیدار مبلغ ...... روپے تک کا سامان بیک وقت خود خرید سکے گا جس کی رسید مالک کو دے کر رقم وصول کرے گا۔

4۔ اگر مالک بغیر پیشگی اطلاع 4 دن کے اندر ٹھیکیدار کو مطلوبہ سامان نہ بہم پہنچا سکا تو ٹھیکیدار کو حق حاصل ہوگا کہ وہ جو لیبر کام پر نہ لگ سکے اس کا آدھا معاوضہ مالک سے حاصل کرے۔

5۔ مالک ہر ایک ماہ بعد ٹھیکیدار کو تکمیل شدہ کام کے پیسے کام کی پیمائش کے بعد 5 فیصد رقم کاٹ کر

ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ کاٹی ہوئی رقم کام مکمل ہونے پر ادا کی جائے گی۔

6۔ تعمیراتی سامان کی حفاظت مالک کے ذمہ ہوگی جس کے لئے وہ ایک چوکیدار مقرر کرے گا۔ البتہ جو سامان ٹھیکیدار یا اس کی لیبر کے ذمہ ہوگا اس کا ٹھیکیدار ذمہ دار ہوگا۔

7۔ پانی کی فراہمی اور ترائی کا کام مالک کے ذمہ ہوگا۔

8۔ ٹھیکیدار کام اس طرح انجام دے گا کہ سیمنٹ، ریت، بجری یا دیگر تعمیراتی سامان ضائع نہ ہو۔

9۔ اگر کسی مرحلہ پر کام غلط ہوا تو مالک کو حق ہوگا کہ اس کو ٹھیکیدار کے خرچ پر ٹھیک کرائے اور جو مال ضائع ہوا اس کے پیسے ٹھیکیدار کے کام میں منہا کرے۔

10۔ اگر کام کے دوران مالک اور ٹھیکیدار کا کسی مسئلہ پر اختلاف ہو تو معاملہ مسٹر......(ثالث) کے روبرو پیش کیا جائے گا جس کا فیصلہ ہر حالت میں دونوں فریق کو قبول ہوگا۔

11۔ اگر کسی ناگہانی آفت آگ یا زلزلہ کی وجہ سے زیر تعمیر عمارت یا سامان کو نقصان پہنچ جائے تو ٹھیکیدار و مالک باہمی رضامندی سے یا ثالث کے ذریعہ اس نقصان کو پورا کرنے کا طریقہ کار طے کریں گے۔

12۔ اگر کام ٹھیکیدار کے کسی عمل کی وجہ سے وقت مقررہ پر ختم نہ ہو سکا تو ہر اضافی ہفتہ کے لئے ٹھیکیدار کی واجب الادا رقم سے کل رقم کا ایک فیصد رقم بطور جرمانہ کاٹ لی جائے گی۔ لیکن اگر کام مقررہ وقت سے قبل ختم ہو گیا تو مالک ٹھیکیدار کو کل رقم کا ایک فیصد فی ہفتہ اضافی رقم بطور انعام ادا کرے گا۔

13۔ اگر ٹھیکیدار کسی وجہ سے دس دن سے زائد کام پر لیبر نہ لگا سکے تو مالک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ ٹھیکیدار کی واجب الادا رقم میں سے دو فیصد رقم کاٹ کر ٹھیکہ کو کالعدم قرار دیدے۔ اس میں کرفیو، ہڑتال یا ناگہانی آفات جن پر ٹھیکیدار کو اختیار نہیں شامل نہیں۔

14۔ دوران کام اگر شٹرنگ یا پاڑ کی کمزوری یا مزدوروں کی لاپرواہی یا جھگڑے کی وجہ سے کسی مزدور یا فرد کی چوٹ یا موت واقع ہو جائے تو اس کی وجہ سے کسی قسم کے علاج یا معاوضہ کا مالک ذمہ دار نہ ہوگا۔

15۔ کام دونوں فریقین کی رضامندی سے کچھ عرصہ کے لئے معطل کیا جا سکتا ہے۔

16۔ اگر کسی وجہ سے دونوں فریق میں سے کوئی بھی یہ معاہدہ ختم کرنا چاہے تو دوسرے فریق کو ایک تحریری نوٹس کم سے کم پندرہ یوم قبل دے گا اور دونوں فریق پیمائش کر کے واجب الادا رقم کا تعین کریں گے۔ اختلاف کی صورت میں ثالث کا فیصلہ دونوں کا قابل قبول ہوگا۔

17۔ نقشہ کی تبدیلی کا اختیار ٹھیکیدار کو نہ ہوگا۔ تبدیلی کی صورت میں ماہر تعمیرات سے مشورہ ضروری ہوگا۔ یعنی تبدیلی ماہر تعمیرات کے مشورہ سے ہوگی۔

18۔ نقشہ کے علاوہ جو بھی تبدیلی یا فالتو کام ہوگا اس کی قیمت کا فیصلہ باہمی رضامندی سے متعلقہ کام سے قبل کیا جائے گا۔

19۔ کام ختم ہونے پر ٹھیکیدار مکان کے اندر و باہر مکمل صفائی کا ذمہ دار ہوگا اور گیس، پانی، بجلی و گٹر کے کام کو حسب خواہش چیک کرائے گا۔

20۔ حسب حالات یا معاہدہ اس معاہدہ میں کمی بیشی ہو سکے گی۔

دستخط ..... دستخط

مالک................. ٹھیکیدار.................

نام................. نام.................

تاریخ................. تاریخ.................

NIC نمبر................. NIC نمبر.................

پتہ................. پتہ.................

گواہ نمبر 1 ..... گواہ نمبر 2

دستخط ..... دستخط

نام................. نام.................

تاریخ................. تاریخ.................

NIC نمبر................. NIC نمبر.................

پتہ................. پتہ.................

نوٹ:۔

(1) خالی جگہ پُر کریں۔

(2) ثالث تجربہ کار فرد ہونا چاہئے جو دونوں کو قابل قبول ہو بہتر ہے آرکیٹیکٹ یا انجینئر ہو۔

ماخوذ

ترقی کا آغاز صفائی سے ہوتا ہے

جاوید چوہدری

اگر ہم صفائی کا پس منظر دیکھیں تو اسلام دنیا کا پہلا مذہب تھا جس کا آغاز صفائی سے ہوا، اسلام کے ابتدائی دنوں میں جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تھا تو نبی اکرمؐ اسے سب سے پہلے طہارت اور وضو کا طریقہ سکھاتے تھے، مدینہ منورہ میں ایسے صحابہ کرامؓ موجود تھے جو ایک وضو سے پانچ نمازیں ادا کرتے تھے، پاکیزگی اس دور میں تقویٰ کا حصہ ہوتی تھی، مدینہ میں تمام لوگوں کے لباس صاف اور خوشبودار ہوتے تھے، اسلام کے ابتدائی دنوں میں نبی رسالتؐ اور صحابہ کرام کے پاس ستر ڈھانپنے کے لئے صرف دو چادریں ہوتی تھیں اور ان پر بھی دس دس بیس بیس پیوند لگے ہوتے تھے لیکن دونوں چادریں پاک اور صاف ہوتی تھیں، اسلام پہلا مذہب تھا جس نے ماحول کی صفائی کو عبادت کا درجہ دیا، اسلام نے شجرکاری کو باقاعدہ معاشرے کا حصہ بنایا، آپؐ نے فرمایا اگر میرے ہاتھ میں ایک سوکھی ٹہنی ہو اور دوسری طرف صور اسرافیل پھونکا جا رہا ہو تو میں یہ ٹہنی فوراً زمین میں بودوں گا، اسلام جانوروں کو گلیوں، بازاروں میں کھلا چھوڑنے کے خلاف تھا، راستے میں کھونٹا گاڑنے اور گھروں کا گند دروازے کے باہر پھینکنے کو انتہائی ناپسندیدہ فعل سمجھا جاتا تھا، اس کے برعکس اگر آپ اس زمانے کے دوسرے مذاہب اور معاشروں کا جائزہ لیں تو آپ کو ان میں صفائی کا یہ تصور نہیں ملے گا، میں پیرس شہر میں وارسائی گیا، وارسائی فرانسیسی بادشاہوں کا دارالحکومت تھا، وہاں بادشاہوں کے محلات تھے، یہ محلات 1789ء کے فرنچ انقلاب کے بعد خالی کرا لئے گئے اور وہ اب عجائب گھر بن چکے ہیں، یہ انتہائی خوبصورت اور پرتعیش محلات ہیں، ان کی چھتوں پر سونے سے تصویریں بنی ہیں اور دہلیز سے لے کر باغوں تک سنگ مرمر نصب ہے لیکن اس پورے محل میں کوئی غسل خانہ اور کوئی ٹوائلٹ نہیں، میں نے محلات کی سیر کے بعد سوچا "بادشاہ لوگ بوقت ضرورت کہاں جاتے تھے" پتہ چلا، بادشاہ سلامت تخت پر بیٹھے بیٹھے اشارہ کرتے تھے اور خادم سونے کا پیالہ لے کر حاضر ہو جاتے تھے اور بادشاہ سلامت وہیں بیٹھے بیٹھے فارغ ہو جاتے تھے جبکہ درباریوں کے لئے دربار سے ذرا سا ہٹ کر پردے لگے تھے اور ان پردوں کے پیچھے خادم پیتل کی بالٹیاں لے کر کھڑے ہوتے تھے، درباری ان بالٹیوں میں پیشاب کرتے تھے، درباریوں کی فراغت کے بعد پردے کے آگے پیچھے خوشبو چھڑک دی جاتی تھی، فرانس کی پرفیوم انڈسٹری نے انہیں پردوں سے جنم لیا تھا، پتہ چلا فرانس کا پہلا ٹوائلٹ 1852ء میں بنا تھا اور 1902ء میں پیرس کے لوگوں کو نہانے پر مجبور کرنے کے لئے باقاعدہ قانون سازی کرنا پڑی جبکہ اس کے مقابلے میں قرطبہ کی اسلامی حکومت نے 785ء میں شہر کا پہلا سیوریج سسٹم بنایا تھا اور اموی دور میں قرطبہ شہر کے ہر گھر میں ٹوائلٹ اور غسل خانہ ہوتا تھا، پورے شہر میں پبلک ٹوائلٹس اور غسل خانے بھی تھے، ان غسل خانوں اور ٹوائلٹس کے آثار آج بھی موجود ہیں، پندرھویں صدی میں اندلس کی اسلامی ریاست کے زوال کے بعد فرڈیننڈ و نے غرناطہ کے محل سے ایک غسل خانہ اکھاڑ ہ اور یہ غسل خانہ ملکہ ازابیلہ کو تحفے میں دے دیا، عباسی خلفاء کے دور میں بغداد سے لے کر سمرقند تک درخت کاٹنے اور سڑکوں پر گند پھیلانے کی سزا دس کوڑے ہوتی تھی اور مجرم کو اس سزا کے بعد شہر میں سو درخت بھی لگانا پڑتے تھے اور دس دن تک سڑک پر جھاڑو بھی دینا پڑتا تھا۔ امیر تیمور کے دور میں سمرقند دنیا کا صاف ترین شہر تھا، یہ وہ ادوار تھے جب یورپ اپنے بدترین دور سے گزر رہا تھا، لندن میں ٹخنوں تک کیچڑ اور لید ہوتی تھی اور دنیا کا کوئی فاتح اس گندے جزیرے پر پاؤں تک رکھنا پسند نہیں کرتا تھا لیکن پھر یورپ جاگا اور اس نے محسوس کیا ترقی اور صفائی کا ایک دوسرے سے انگوٹھی اور نگینے کا تعلق ہے اور جب تک کوئی قوم صفائی کو اپنا پورا ایمان نہیں بناتی اس وقت تک وہ ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں شامل نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا یورپ نے اسلام کے فلسفہ صفائی کو قانون بنا دیا جس کے نتیجے میں یورپ ترقی کے اس مقام پر چلا گیا جو اس وقت پورے عالم اسلام کی خواہش ہے، آپ آج دنیا کی تمام ترقی یافتہ اقوام کا دورہ کر لیں۔ آپ کو ان سب میں ایک چیز مشترک ملے گی اور وہ چیز ہوگی صفائی، اسی طرح آپ دنیا کے تمام پسماندہ اور غیر ترقی یافتہ ممالک میں بھی جا کر دیکھ لیں آپ کو وہاں بھی ایک چیز مشترک نظر آئے گی اور وہ چیز ہوگی گندگی، آپ کو تمام پسماندہ ممالک کی گلیاں، بازار، سڑکیں اور گھر گندے ملیں گے، آپ کو وہاں بدبو، گرد، غبار اور کچرا ملے گا اور بدقسمتی سے آج پورا عالم اسلام بدبو اور پسماندگی کا دارالحکومت ہے، گندگی کے اس دارالحکومت میں ہمیں صرف ملائشیا مختلف نظر آتا ہے۔ ملائشیا کی ترقی کا آغاز بھی صفائی سے ہوا تھا، مہاتیر محمد نے 1980ء میں صفائی کو قانون کی شکل دی تھی، 1980ء میں ملائشیا میں گند ڈالنے اور پھیلانے والوں کے لئے بھاری جرمانے طے کئے گئے تھے اور ان سزاؤں پر پورا پورا عملدرآمد کرایا گیا تھا لہٰذا آج ملائشیا اسلامی دنیا کا واحد ملک ہے جس میں آپ کو یورپی معیار کی صفائی اور ستھرائی ملتی ہے، آپ کو کوالالمپور شہر میں فائیو سٹار ہوٹلوں کے معیار کے پبلک ٹوائلٹس ملتے ہیں اور آپ کو کسی شہر کی کسی سڑک پر تنکا اور ٹشو پیپر دکھائی نہیں دیتا......

ترقی صفائی کی "بائی پراڈکٹ" ہوتی ہے اور جس ملک کے عوام گھر کا کچرا گلی میں پھینک رہے ہوں یا سگریٹ، ٹشو اور بوتلیں سڑک پر پھینک رہے ہوں وہ ملک ترقی نہیں کیا کرتا، ملکوں کی ترقی ٹوائلٹس، باتھ رومز اور کچرے کی ٹوکریوں سے شروع ہوا کرتی ہے اور جو قومیں اپنی "ایش ٹرے" صاف نہیں کرتیں وہ جدید دور میں داخل نہیں ہوا کرتیں۔ امریکہ ہو، سنگاپور ہو یا مہاتیر محمد کا ملائشیا، ترقی صفائی کے پیٹ سے جنم لیتی ہے اور جو قومیں صفائی کو اپنا ایمان نہیں بناتیں ترقی ان کا مقدر نہیں بنتی۔ (روزنامہ ایکسپریس 31/اکتوبر 2006ء)

ملک منصور احمد صاحب عمر

خواب میں حقہ چھوڑنے کی ہدایت

میرے دادا جان حضرت مولوی نور محمد صاحب ملتانی رفیق حضرت مسیح موعود (مدفون بہشتی مقبرہ ربوہ) کو خواب میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ حقہ چھوڑ دیں۔ صبح اٹھ کر حقہ ختم کر دیا اور اس وجہ سے شدید بیمار ہو گئے۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ صرف حقہ پی کر بچ سکتے ہیں۔ وگرنہ کوئی صورت بچنے کی نہیں۔ لیکن انہوں نے حقہ نہ پیا اور فوت ہو گئے۔ وہ زمیندار تھے اور حقہ کی بچپن سے عادت تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64473 میں منیر احمد

ولد فیض احمد قوم سدھو جٹ پیشہ زمینداری بیعت پیدائشی احمدی ساکن ک نمبر 36 رگ۔ب عمر 68 سال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 5 کنال مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2583 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 ملک عبداللطیف خان ولد عبدالمجید خان

مسل نمبر 64474 میں زاہدہ منیر

زوجہ اعجاز احمد قوم سدھو جٹ پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 36 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8411 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 64475 میں ناصر احمد

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 36 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 48 کنال اندازاً مالیتی -/2400000 روپے۔2۔ رہائشی مکان 11 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 محمد آصف خلیل ولد محمد رمضان

مسل نمبر 64476 میں اعجاز احمد

ولد عبداللطیف قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ + کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 36 رگ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 11 را ایکڑ دو کنال اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 16 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 64477 میں نزہت طاہر

بیوہ قوم ملک طاہر احمد مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/180000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نزہت طاہر گواہ شد نمبر 1 عثمان طاہر ولد ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 64478 میں محمد اسلم

ولد محمد یعقوب قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 7 مرلہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 64479 میں شہناز بیگم

زوجہ طارق ہمایوں مانگٹ قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز بیگم گواہ شد نمبر 1 عثمان طاہر ولد ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 64480 میں سلمان نصیر

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلمان نصیر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد علی محمد نجم گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جوئیہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 64481 میں محمد منور ملک

ولد ملک رحمت علی قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دوکان واقع سپر مارکیٹ کا 72% حصہ۔2۔آبائی زمین ساڑھے سات کنال اندازاً کا 2/9 حصہ واقع موضع چھانگا ضلع سیالکوٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد

محمد منور ملک گواہ شد نمبر 1 کبیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد شفقت حسین

مسل نمبر 64482 میں مبشر احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 100000/- روپے۔ 2۔ کار سوزوکی مالیتی 330000/- روپے۔ 3۔ دفتری سامان کمپیوٹر وغیرہ 30000/- روپے۔ 4۔ موبائل سیٹ گھڑی راڈو 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13000/- روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر خان ولد ناظر خان گواہ شد نمبر 2 محمد افضل صدیقی ولد محمد فاضل صدیقی مرحوم

مسل نمبر 64483 میں مبارک احمد صدیقی

ولد محمد فاضل صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مشہود احمد صدیقی ولد محمد فاضل صدیقی گواہ شد نمبر 2 محمد افضل صدیقی ولد محمد فاضل صدیقی

مسل نمبر 64484 میں رانا غلام مرتضی مظفر

ولد چوہدری غلام احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ نواز ٹیکسٹائل رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 115000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مرتضٰی مظفر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد رشید احمد ایاز گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد

مسل نمبر 64485 میں ثناء اللہ

ولد محمد رفیق قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثناء اللہ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد قمر ولد رشید احمد ایاز گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ

مسل نمبر 64486 میں ساجدہ کوثر

زوجہ ثناء اللہ قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی 26000/- روپے۔ 2۔ حق مہر 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ کوثر گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ

مسل نمبر 64487 میں عامر جاوید

ولد عبدالرحمٰن جاوید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6300/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر جاوید گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن جاوید والد موصی گواہ شد نمبر 2 خرم جاوید ولد عبدالرحمٰن جاوید

مسل نمبر 64488 میں فیصل جاوید

ولد عبدالرحمٰن جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیصل جاوید گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن جاوید والد موصی گواہ شد نمبر 2 خرم جاوید ولد عبدالرحمٰن جاوید

مسل نمبر 64489 میں صفیہ خانم

بیوہ چوہدری نعمت علی مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 1000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی 156000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ خانم گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد ناظر حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شمس ولد چوہدری نعمت علی مرحوم

مسل نمبر 64490 میں زبیر ناظم

ولد ناظم الدین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زبیر ناظم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد رشید طارق ولد محمد جمیل خان

مسل نمبر 64491 میں وسیم احمد خان

ولد مظفر احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ کاوبار ہمراہ والد صاحب عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیگور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 شیخ احمد محمود ولد شیخ رحمت علی

مسل نمبر 64492 میں ہما عمران کاہلوں

زوجہ چوہدری عمران محمود کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی و انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی 120800/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہما عمران گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد دھیڑ ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر 2 چوہدری رشید محمود کاہلوں ولد چوہدری محمود احمد کاہلوں

مسل نمبر 64493 میں محمد احسن ضیاء

ولد محمد صادق ضیاء قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن ضیاء گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ضیاء والد موصی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 64494 میں محمد زکریا ناصر

ولد محمد یحیٰی ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زکریا ناصر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر ولد محمد زکریا ناصر گواہ شد نمبر 2 عطاء الشافی عابد ضیاء ولد کرار خالد

مسل نمبر 64495 میں محمد شعیب

ولد اعجاز احمد قوم ملک ککے زئی پیشہ کاروبار (ٹرینی) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-11/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-05 میں وصیت کرتa ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا اروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شعیب گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرؤف ریحان وصیت نمبر 28063 گواہ شد نمبر 2 مرزا طاہر احمد ولد مرزا توقیر حسین

مسل نمبر 64496 میں سید منصور احمد شاہ

ولد سید محمود احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید منصور احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 شجر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 64497 میں (Sunaina Syed) سنینا سید

بنت سید منصور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سنینا سید گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 شجر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 64498 میں امتہ الصبور

بنت نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری علم دین مشتاق ولد چوہدری غلام محمد مرحوم

مسل نمبر 64499 میں نداء النصر

بنت نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء النصر گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال ولد محمود گواہ شد نمبر 2 چوہدری علم دین مشتاق ولد چوہدری غلام محمد مرحوم

مسل نمبر 64500 میں نصرت کلیم

زوجہ چوہدری کلیم اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت کلیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری کلیم احمد ولد چوہدری محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 وقار کلیم ولد چوہدری کلیم اللہ

مسل نمبر 64501 میں عبدالرحمن

ولد عبدالغفور قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمن گواہ شد نمبر 1 شیخ حامد احمد ولد شیخ دلشاد احمد گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 64502 میں مسرور احمد

ولد محمد افضل خان قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسرور احمد گواہ شد نمبر 1 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نوید خرم ولد سعید احمد سنوری

مسل نمبر 64503 میں خلیق احمد

ولد رانا صادق حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیق احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا بلال احمد وصیت نمبر 34259 گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 64504 میں محمد عبدالمناف

ولد محمد ابو بکر Akanda پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت .... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK400/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد ابو بکر Akanda گواہ شد نمبر 2 محمد ابو بکر Akanda ولد مقصود علی مرحوم

مسل نمبر 64505 میں

Nasima Ahmad Rosy

زوجہ محمد ثناء اللہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی TK115000/-۔ 2۔حق مہر TK35000/-۔ 3۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس TK60000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK2000/- ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nasima Ahmad Rosy گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مظفر الدین احمد گواہ شد نمبر 2 دیوان محمد نظام الدین

مسل نمبر 64506 میں مقصودہ خاتون

بنت مرحوم ایس ایم رجب علی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK1000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقصودہ خاتون گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ولد عبدالجبار مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد فضل الرحمٰن ولد میر لطف الرحمٰن

مسل نمبر 64507 میں

Mafizur Rahman

ولد Muhammad Mukhlesul Rehman پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK6000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mafizur Rahman گواہ شد نمبر 1 محمد صادق گواہ شد نمبر 2 محمد حبیب اللہ

مسل نمبر 64508 میں Nasrin Begum

زوجہ Mohammad Mizanur Rehman پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر TK103500/-۔ 2۔طلائی زیور مالیتی TK40000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nasrin Begum گواہ شد نمبر 1 ابوالخیر گواہ شد نمبر 2 محمد قمر الاحسان

مسل نمبر 64509 میں صدیقہ رحمٰن

زوجہ محمد مطیع الرحمٰن پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زمین برقبہ 2 ڈیسی ملی مالیتی TK200000/-۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی TK63000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدیقہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد مطیع الرحمٰن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد توحید الاسلام

مسل نمبر 64510 میں

Towfique Ahmad

ولد Late sayeb Ali پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی جگہ مالیتی TK100000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK5000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Towfique Ahmad گواہ شد نمبر 1 محمد ابو بکر Akanda گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد Prodhan

مسل نمبر 64511 میں آسیہ خاتون

زوجہ انور اشرف پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی TK24000/-۔ 2۔ بینک بیلنس TK200000/-۔3۔حق مہر TK25000/-۔اس وقت مجھے مبلغ TK6500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ خاتون گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد المحمود وصیت نمبر 43080 گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 64512 میں Sabia Khatun

زوجہ محبّ الرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی TK30000/-۔2۔حق مہر TK26000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK6500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sabia Khatun گواہ شد نمبر 1 بشیر الرحمٰن وصیت نمبر 25076 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد المحمود وصیت نمبر 43080

مسل نمبر 64513 میں مسعود احمد

ولد میاں بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ راجگیر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ملبہ مکان مالیتی 150000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف وصیت نمبر 35660 گواہ شد نمبر 2 طارق وحید وصیت نمبر 43249

مسل نمبر 64514 میں امۃ الرفیق بشریٰ

زوجہ مسعود احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرفیق بشریٰ گواہ شد نمبر 1 طارق وحید وصیت نمبر 43249 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف وصیت نمبر 35660

مسل نمبر 64515 میں مبارکہ کوثر

بنت محمد بوٹا قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد بوٹا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد مقبول احمد قمر ولد منظور احمد سعید

مسل نمبر 64516 میں فرزانہ کوثر

بنت محمد بوٹا قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد بوٹا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد مقبول احمد قمر

مسل نمبر 64517 میں بشریٰ پروین

بنت محمد بوٹا قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد بوٹا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد مقبول احمد قمر

مسل نمبر 64518 میں چوہدری محمد ابراہیم سنگھیڑا

ولد چوہدری اشرف علی قوم جٹ سنگھیڑہ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 7 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1100000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 4 کنال 12 مرلے واقع چک نمبر 53ر ج۔ ب سدھواں ضلع فیصل آباد مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2608 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد ابراہیم سنگھیڑہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس ولد محمد سعید

مسل نمبر 64519 میں رضوانہ مسعود

بنت ملک خالد مسعود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ مسعود گواہ شد نمبر 1 ملک خالد مسعود والد موصیہ وصیت نمبر 20376 گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود ولد ملک خالد مسعود

یہ اللہ کا احسان ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

"مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آتی تھی کہ ٹیلی ویژن پر تو یہاں بھی خواتین دیکھتی ہیں اور الگ نظام ٹیلی ویژن دیکھنے کا یورپ میں تو عام ہے۔ تو آخر یہ ٹیلی ویژن پر اتنا اثر کیوں پڑتا ہے۔ مجھے فون پر میری بیٹی فائزہ نے جو آجکل پاکستان گئی ہوئی ہے اس نے بتایا کہ میں پہلے حیران ہوا کرتی تھی کہ آپ کن باتوں کا ذکر کرتے ہیں وہ کیا اثر ہے لیکن پاکستان آکر جب میں نے پہلی دفعہ خطبہ دیکھا تو بیان نہیں کر سکتی کہ کیسا اثر تھا۔ یوں لگتا تھا کہ واقعۃً آپ آسمان سے اتر آئے ہیں اور سامنے ظاہر ہوگئے ہیں۔ سب بچے بڑی عورتیں جو ساتھ کی خواتین تھیں کہتے ہیں یوں ٹکٹکی لگا کر دیکھ رہی تھیں کہ جیسے ایک حیرت انگیز واقعہ، معجزہ ان کے سامنے رونما ہو رہا ہوتا ہے۔ تو دراصل یہ صرف ٹیلی ویژن کا قصہ نہیں ہے۔ ٹیلی ویژن پر دور دراز کے لوگوں کو دیکھنے کی سب دنیا کو عادت پڑ چکی ہے۔ کوئی بڑی بات نہیں رہی۔ یہ اللہ کا احسان ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا خاص اعجاز ہے جو جماعت احمدیہ کے حق میں اس نے دکھایا ہے اس روزمرہ عام چیز میں ایسی غیر معمولی طاقت پیدا کر دی ہے کہ جو دلوں میں انقلاب برپا کر رہی ہے۔ تو اس احسان کو ہمیشہ ذہن میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گانے چاہئیں"۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 26 جون 1993ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

مثالی قبرستان

8 دسمبر 1905ء کو سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:

میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے لیے ایک زمین تلاش کی جاوے جو قبرستان ہو۔ یادگار ہو اور عبرت کا مقام ہو۔

قبروں پر جانے کی ابتداء آنحضرت ﷺ نے مخالفت کی تھی۔ جب بت پرستی کا زور تھا۔ آخر میں اجازت دے دی مگر عام قبروں پر جا کر کیا اثر ہوگا جن کو جانتے ہی نہیں لیکن جو دوست ہیں اور پارسا طبع ہیں ان کی قبریں دیکھ کر دل نرم ہوتا ہے۔ اس لیے اس قبرستان میں ہمارا ہر دوست جو فوت ہو اس کی قبر ہو۔

میرے دل میں خدا تعالیٰ نے پختہ طور پر ڈال دیا ہے کہ ایسا ہی ہو جو خارجاً مخلص ہو اور وہ فوت ہو جاوے اور اس کا ارادہ ہو کہ اس قبرستان میں دفن ہو وہ صندوق میں دفن کر کے یہاں لایا جاوے۔ اس جماعت کو بہیئت مجموعی دیکھنا مفید ہوگا۔ اس کے لیے اول کوئی زمین لینی چاہئے اور میں چاہتا ہوں کہ باغ کے قریب ہو۔

عجیب مؤثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی۔ یہ بہت ہی خوب ہے جو پسند کریں وہ پہلے سے بندوبست کر سکتے ہیں کہ یہاں دفن ہوں جو لوگ صالح معلوم ہوں ان کی قبریں دور نہ ہوں۔ ریل نے آسانی کا سامان کر دیا ہے اور اصل تو یہ ہے ما تدری نفس (-) (لقمان: 35) مگر اس میں یہ کیا لطیف نکتہ ہے کہ بای ارض تدفن نہیں لکھا۔ صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت ﷺ کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ...... سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا:

ما بقی لی ھم بعد ذالک

یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں جبکہ میں آنحضرت ﷺ کے روضہ میں مدفون ہوں۔ مجاورت بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے۔ میں اس کو پسند کرتا ہوں اور یہ بدعت نہیں کہ قبروں پر کتبے لگائے جاویں۔ اس سے عبرت ہوتی ہے اور ہر کتبہ جماعت کی تاریخ ہوتی ہے۔ ہماری نصیحت یہ ہے کہ ایک طرح سے ہر شخص گور کے کنارے ہے کسی کو موت کی اطلاع مل گئی اور کسی کو اچانک آجاتی ہے یہ گھر ہے بے بنیاد۔ بہت سے لوگ ہوتے ہیں کہ ان کے گھر بالکل ویران ہو جاتے ہیں۔ ایسے واقعات کو انسان دیکھتا ہے جب تک مٹی ڈالتا ہے دل نرم ہوتا ہے، پھر دل سخت ہو جاتا ہے یہ بدقسمتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 586)

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشن
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 10 دسمبر 2006ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-10 am	کوئز پروگرام
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	کوئز پروگرام
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	رفقائے احمد
8-25 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	مشاعرہ
10-30 am	آسٹریلین وائلڈ لائف
11-00 am	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	عربی پروگرام
1-30 pm	ایم۔ٹی۔اے ٹریول
2-00 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	دورہ حضور انور
10-00 pm	سوال و جواب
10-50 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-30 pm	عربی سروس

سوموار 11 دسمبر 2006ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 a.m	ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
2-55 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
4-00 am	علمی خطبات
5-00 am	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-40 am	سوال وجواب
9-25 am	علمی خطبات
10-30 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
12-15 pm	چلڈرنز کلاس
1-25 pm	فرنچ پروگرام
2-00 pm	خطبہ جمعہ
3-10 pm	انڈونیشین پروگرام
4-15 pm	سائن آف لیٹرڈیز
5-15 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-20 pm	بنگلہ سروس
7-35 pm	خطبہ جمعہ
8-40 pm	سائن آف لیٹرڈیز
10-05 pm	فرنچ پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

منگل 12 دسمبر 2006ء

12-35 am	لقاء مع العرب
1-35 am	ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
2-10 am	تقریر جلسہ سالانہ
2-50 am	چلڈرنز کلاس
3-50 am	خطبہ جمعہ
4-55 am	طب وصحت کی باتیں
5-30 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
6-25 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-30 am	فرنچ پروگرام
8-55 am	ملاقات پروگرام
10-00 am	سائن آف لیٹرڈیز
11-05 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
12-10 pm	بستان وقف نو
1-30 pm	عربی سیکھئے
1-55 pm	سوال وجواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطاب جلسہ سالانہ
8-30 pm	آئینہ جہاد
9-00 pm	بستان وقف نو
10-05 pm	عربی سیکھئے
10-25 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سیکھئے

خبریں

الیکشن تک وردی نہیں اتاروں گا

صدر مشرف نے کہا کہ وہ نومبر 2007ء کے عام انتخابات سے پہلے وردی نہیں اتاریں گے۔ بے نظیر اور نواز شریف کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی اگر واپس آئے تو نواز شریف کو ان کے بھائی شہباز شریف کی طرح اگلی فلائٹ سے ہی واپس سعودی عرب بھیج دیا جائے گا جبکہ بے نظیر کا ٹرائل شروع کر دینگے۔

تیل کی قیمتیں کم نہ کرنے کا فیصلہ

وفاقی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے سیمنٹ کی درآمد پر 60 روپے کی سبسڈی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جبکہ تیل میں فی الحال کمی نہ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

آج کے پیروں کو کنٹرول کرنے کیلئے قانون سازی کی جائے

سپریم کورٹ آف پاکستان کے مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے اور مسٹر جسٹس راجہ فیاض پر مشتمل پٹیشن بنچ نے پھالیہ کے گدی نشین کی جانب سے حکومتی قبضے میں لی گئی اراضی کے حصول کیلئے دائر اپیل مسترد کر دی۔ مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے قرار دیا ہے کہ بادی النظر میں آج کے دور کے پیر سادہ لوح لوگوں کو محض کرامات دکھانے کا جھانسہ دے کر لوٹ رہے ہیں ان پیروں کو نہ نماز آتی ہے نہ قرآن اور نہ اسلامی تعلیمات سے واقف ہیں ایسے پیروں کو کنٹرول کرنے کیلئے موثر قانون سازی کی ضرورت ہے۔ (روزنامہ دن 7 دسمبر 2006ء)

درخواست دعا

۞ مکرم طاہر مہدی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک منظور احمد صاحب محلّہ دارالعلوم ربوہ عرصہ ڈیڑھ سال سے آنکھ میں زخم کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز گلے میں بھی تکلیف ہے احباب کرام کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ امۃ النصیر صابر صاحبہ اہلیہ مکرم صابر احمد سہگل صاحب ٹاؤن شپ لاہور کے پتہ کا آپریشن طاہر ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 دسمبر

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	5:07

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ 03467255876-03007702876

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
گھر: 62 12647
فون دکان: 6215378- Mob:0300-7704735
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

شوگر، بواسیر، گرمی، کافوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300